سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

سوانح و افکار



شورش کاشمیری

سیّد عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

سوانح و افکار

مطبوعاتِ چٹان

۸۸ میکلوڈ روڈ ○ لاہور

ہو گئے، پھر بیعت و ارشاد کے سلسلے میں دہلی سے پٹنہ چلے گئے اور وہاں لوگوں کی عقیدت مندی کے باعث سکونت اختیار کرلی۔ فی الجملہ ایک خاندان کئی شاخوں میں منقسم ہو گیا۔

شاہ جی کے فرزند ارجمند سید ابوذر بخاری (سید عطاء المنعم بخاری) نے اپنے والد کے مجموعہ کلام "سواطع الالہام" میں دیباچہ کے تحت خاندان کے حالات پر جو اشارات مرتب کئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس خاندان میں بڑے بڑے لوگ گذرے ہیں، مثلاً شاہ عبدالقادر جیلانی (البغدادی) جنہیں عراق میں پیر ہندیاں کہتے ہیں اور یہاں ان کے نام سے گیارہویں شریف ہوتی ہے۔

سید اکمل الدین محمد بخاری اس خاندان کے پہلے فرد تھے جو تلاش مرشد کے سلسلہ میں دہلی گئے اور وہاں سید غلام علی شاہؒ سے بیعت ہو کر خرقہ خلافت حاصل کیا۔ مہاراجہ رنجیت سنگھ کے زمانہ میں ضلع گجرات موضع سریالی پنجاب میں آباد ہو گئے۔ انگریزی عملداری کے وقت نقل مکانی کر کے اس ضلع کے ایک دوسرے گاؤں ناگڑیاں چلے گئے تب سے اب تک یہ خاندان وہیں آباد ہے۔ سید اکمل الدین محمد بخاری کا وصال امرتسر میں ہوا تھا۔

شاہ جی کے دادا نورالدین شاہ بخاری حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی علیہ الرحمۃ سے بیعت تھے، کہا جاتا ہے کہ نورالدین شاہ بیعت کے لئے سیال شریف پہنچے تو خواجہ صاحب تعظیماً کھڑے ہو گئے، کچھ دنوں مہمان رکھا پھر پروانہ خلافت اور سند ارشاد دے کر رخصت کیا۔

اتفاقات حسنہ ملاحظہ ہوں کہ شاہ جی کے دادا سیال شریف سے بیعت تھے اور حضرت سید مہر علی شاہ صاحب گولڑہ شریف بھی وہیں سے بیعت تھے۔ شاہ جی نے اولاً سید مہر علیشاہ سے گولڑہ میں بیعت ارشاد کی تھی۔

شاہ جی کے اعزہ میں سے ایک صاحب سید ہارون شاہ کا بیان ہے کہ ہمارے بزرگ بخارا سے کشمیر پہنچے، وہاں برسوں قیام کیا پھر پنجاب چلے گئے، پنجاب سے کاروبار کیلئے دہلی اور پٹنہ کا رخ کیا اور وہاں آباد ہوتے گئے۔